میقات سے باہر رہنے والے کا بغیر احرام عزیزیہ جانا

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1791

تاریخ اجراء: 16ذوالحجۃالحرام1444ھ/5جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم میقات سے باہر جاب کرتے ہیں، ہم حاجیوں کی خدمت کیلئے احرام کے بغیر ہی میقات سے گزر کر منی سے قریب مکہ مکرمہ کے ایک علاقہ عزیزیہ میں گئے اور وہاں تین دن رہے اور پھر واپس اپنی جگہ آگئے، ہم نے اس سفر میں عمرہ بھی ادا نہیں کیا، تو کیا ایسی صورت میں ہم پر دم لازم ہوا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

آفاقی (یعنی میقات سے باہر کا رہنے والا شخص) جب مکہ یا حدودِ حرم میں کسی جگہ جانے کا ارادہ کرے اگرچہ وہ تجارت یا کسی دوسرے کام کے لئے وہاں جا رہا ہو، تو اُس کے لئے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا اور اس کی ادائیگی کرنا واجب ہوتا ہے۔ عزیزیہ چونکہ حرمِ مکہ کی حدود میں ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں جب آپ میقات کے باہر سے آرہے تھے تو عزیزیہ میں داخل ہونے کیلئے آپ پر میقات سے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا احرام باندھ کر آنا واجب تھا، اب جبکہ آپ بغیر احرام میقات سے گزر گئے اور میقات کی طرف احرام کے لیے نہیں لوٹے تو اس صورت میں دم لازم ہو گیا اور آپ گنہگار بھی ہوئے، اس سے توبہ کرنا لازم ہے۔ البتہ حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کی ادائیگی تو اب بھی واجب ہے، لہذا اگر آپ اِسی سال (یعنی ذوالحجہ کا مہینہ ختم ہونے سے پہلے) میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ چلے جائیں اور عمرہ ادا کر لیں یا پھر آئندہ سال میقات سے اُس معین حج یا عمرہ کے احرام کی نیت کر کے مکہ مکرمہ جائیں جو حرم میں داخل ہونے سے واجب ہوا تھا اور حج یا عمرہ ادا کر لیں تو ان دونوں صورتوں میں دم ساقط ہو جائے گا اور حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کی ادائیگی جو آپ پر واجب ہو چکی تھی اُس سے بھی آپ بریٔ الذمہ ہو جائیں گے۔

لباب المناسک میں ہے: ''(وحکمھا وجوب الاحرام منھا لاحد النسکین وتحریم تاخیرہ عنھا لمن اراد دخول مکۃ أو الحرم وان کان لقصد التجارۃ أو غیرھا... ووجوب احد النسکین)'' ترجمہ: میقات کا

حکم یہ ہے کہ جو شخص مکہ یا حرم میں داخل ہونے کا ارادہ کرے اگرچہ اس کا وہاں جانا تجارت یا کسی اور وجہ کیلئے ہو، اُس کیلئے عمرہ یا حج میں سے کسی ایک کا احرام میقات سے باندھنا واجب ہے اور (جان بوجھ کر) احرام کو میقات سے مؤخر کرنا، حرام ہے۔ اور (میقات کے حکم میں سے یہ بھی ہے کہ اس پر) حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کی ادائیگی واجب ہے۔ (لباب المناسک، فصل فی مواقیت-الصنف الاول، صفحہ 88، دار الکتب العلمیہ بیروت)

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: "(من جاوز وقتہ غیر محرم ... فعلیہ العود) أی فیجب علیہ الرجوع (الی وقت) أی الی میقات من المواقیت (وان لم یعد فعلیہ دم" ترجمہ: جو شخص بغیر احرام کی نیت کے میقات سے گزر جائے تو اس پر کسی بھی میقات پر واپس لوٹنا واجب ہے، اور اگر واپس نہ گیا تو اس پر دم لازم ہوگا۔ (لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی مجاوزۃ المیقات بغیر احرام، صفحہ 94، دار الکتب العلمیہ بیروت)

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے: "(ومن دخل) أی من اهل الآفاق (مكة) أو الحرم (بغیر احرام فعلیہ احد النسکین) أی من الحج أو العمرة و کذا علیہ دم المجاوزة أو العود (فان عاد الی میقات من عامہ فأحرم ... سقط بہ مالزمہ بالدخول من النسك ودم المجاوزة وان لم ینو عما لزمہ ... ولو لم یحرم من عامہ) أی لذلک النسک (لم یسقط الا ان ینوی عما لزمہ) أی خصوصا (بالدخول بغیر احرام) " ترجمہ: اور آفاق سے جو شخص مکہ یا حرم میں بغیر احرام داخل ہوا تو اس پر حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کی ادائیگی لازم ہے اور اسی طرح بغیر احرام میقات سے گزرنے کا دم لازم ہے یا میقات واپس لوٹنا لازم ہے پھر اگر وہ اسی سال میقات واپس لوٹ گیا اور احرام باندھ لیا تو مجاوزت کا دم اور مکہ یا حرم میں داخل ہونے سے جو نسک اس پر لازم ہوا تھا وہ ساقط ہو گیا اگرچہ اس نے لازم ہونے والے نسک کی نیت نہ کی ہو اور اگر اس لازم ہونے والے نسک کا احرام، اِس سال نہیں باندھا تو ساقط نہیں ہوا مگر یہ کہ جب وہ بالخصوص بغیر احرام کے داخل ہونے سے لازم ہونے والے نسک (عبادت) کی نیت کرلے۔ (لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی مجاوزۃ المیقات بغیر احرام، صفحہ 98، دار الکتب العلمیہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net